کتاب کے بعض بیانات اور مندرجات سے اختلاف ممکن ہے، مثلاً مولانا شبلی کی سیرت نگاری کے حوالے سے ڈاکٹر ظفر احمد صدیقی کی کتاب پر پروفیسر صاحب کی تحریر میں جہاں علامہ شبلی کے منہج کا ذکر ہے، وہ بحث مزید تنقیح کا تقاضا کرتی ہے، (ص ۹۸) اس طرح بعض کتب سیرت کو دوسری معاصر کتب پر فوقیت کا معاملہ بھی خالص ذوقی چیز ہے، جس سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس مجموعے کے مطالعے سے پروفیسر عبدالجبار شاکر کے وسعت مطالعہ، ذوق اور فہم سیرت کا ایک خاکہ سامنے آجاتا ہے۔

کتاب سلیقے سے مرتب ہوئی ہے، اور پہلی کتاب کی طرح پروفیسر صاحب کے صاحب زادگان کے ذوق اور سعادت کی مظہر ہے۔ یہ سعادت ہی ہے کہ وہ اپنے والد کے تبرکات کو محفوظ کرنے اور قارئین تک پہنچانے میں مصروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ کاوش قبول فرمائے۔ آمین

☆☆☆

نام کتاب: ناموں کے بارے میں اسوۂ رسول

مؤلف: مولانا محمد ابراہیم فیضی

صفحات: ۱۷۶

ناشر: مکتبہ فیض القرآن کراچی

قیمت ۲۰۰ روپے

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

سیرتِ طیبہ پر چھوٹی بڑی کتب کی اردو میں ایک طویل فہرست ہے، مناسب، غیر مناسب، عمدہ، عمومی، بیانیہ، علمی، تحقیقی، حوالہ جاتی ہر نوع کے اسلوب میں خدمت سیرت سرانجام دی جارہی ہے، اور سعادت منداپنے ظرف، توفیق اور محنت کے مطابق فیض یاب ہورہے ہیں۔ ہاں سیرت طیبہ پر لکھنا اپنے لئے درفیض واکرنے کا ہی قرینہ تو ہے۔ مولانا محمد ابراہیم فیضی ان شخصیات میں سے ہیں، جن کا قلم خدمت سیرت کے لئے عرصے سے وقف ہے، ترجمے اور طبع زاد کتب کے ضمن میں آپ کی کاوشوں سے منصۂ شہود پر آنے والی کتب کی تعداد درجن بھر سے کم نہیں۔ اور تمام کی تمام سیرت طیبہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس امر کے سعادت ہونے میں کسے کلام ہوسکتا ہے؟

سیرت طیبہ کے حوالے سے مختلف عنوانات کے تحت شائع ہونے والی آپ کی تحریر فرمودہ کتب میں

درج ذیل کتب شامل ہیں:

۱۔ حیاتِ طیبہ، مسند احمد بن حنبل کی روشنی میں

۲۔ ناموں کے بارے میں اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن تبسم

۴۔ ہم رکاب رسول

جب کہ عربی سے اردو ترجمے کی صورت میں مولانا محمد ابراہیم فیضی کی خدمات سیرت کے اہم عنوانات درج ذیل ہیں:

۱۔ نظام حکومت نبویہ۔ ترجمہ التراتیب الاداریہ۔ جلد اول۔ عبدالحی الکتانی

۲۔ علمی سرگرمیاں، عہد نبوی اور عہد صحابہ ہیں۔ ترجمہ التراتیب الاداریہ۔ جلد دوم۔ عبدالحی الکتانی

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے اور مدینے میں۔ عبدالمنعم الہاشمی

۴۔ اولاد کو سکھاؤ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ شیخ عبدۂ یمانی

۵۔ اولاد کو سکھاؤ محبت اہل بیت۔ شیخ عبدۂ یمانی

۶۔ بدر الکبریٰ۔ شیخ عبدہ یمانی

۷۔ المثل الکامل۔ شیخ جاد بک

زیر تبصرہ کتاب ہم رکابِ رسول اس حوالے سے ایک اہم کاوش ہے، اس کتاب میں فاضل محقق نے ان سعادت مند صحابۂ کرام کا تذکرہ قلم بند کیا ہے، جنہیں ذات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب ہونے اور ایک سواری پر سفر کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

یہ کتاب اس سعادت سے بہرہ ور ہونے والے ۱۴۱ صحابہ کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے میں ایسی کل ۱۴۳ شخصیات کا ذکر ہے، جنہیں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ردیف بننے اور ہم رکاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ان میں ایک جبرئیل علیہ السلام بھی ہیں، اور ایک بدنصیب ابوجہل ہے، جسے ایک روایت کے مطابق بچپن میں آپ کے ساتھ ہم رکاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

ان سعادت مند صحابۂ کرام میں معروف اور مشہور ناموں میں سب ہی شامل ہیں، مثلاً حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت معاویہ بن ابی سفیان، حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت زید بن حارثہ، حضرت اسامہ بن زید، حضرت عبد

اللہ بن مسعود، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہم۔

فاضل مولف کا منہج ہے کہ وہ متعلقہ شخصیت کے مختصر حالات درج کرتے ہیں، اور پھر متعلقہ واقعہ اور اس کی جس قدر روایات معلوم ہیں، وہ درج کرتے ہیں، چناں چہ ایک شخصیت کے ذکر میں بعض اوقات کئی ایک روایات بھی اس کتاب میں ملتی ہیں۔

حاشیے پر ان تمام واقعات اور بیانات کے حوالے درج کیے گئے ہیں، یہ تمام حوالے اصل ماخذ یعنی کتاب حدیث، خصوصاً صحاح ستہ اور اسد الغابہ، الاصابہ، استیعاب، طبقات ابن سعد اور کتب سیرت و تاریخ و تفسیر سے ماخوذ ہیں۔

یوں یہ کتاب سیرتی ادب میں ایک نمایاں علمی تحقیقی اضافہ قرار دی جاسکتی ہے۔ اس کاوش پر فاضل محقق تبریک و تحسین کے حق دار ہیں۔

☆☆☆☆☆